# روشن اسلام

# ۴

## رہنمائے اُستاد


For Order : 0320-5899031

info@learningwell.pk www.learningwell.pk

# روشن اسلام ۴

## سبق ۱ : اللہ

مقصد

اس سبق کا مقصد بچوں کو یہ ذہن نشین کرانا ہے کہ اللہ تعالی ہم سے بہت محبت کرتا ہے اور اس کو ہماری ہر ضرورت کا پتہ ہے۔ ہمیں اپنی ہر ضرورت کے لیے صرف اور صرف اللہ سے ہی سوال کرنا چاہیے۔

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ ہم سب کس سے دعا مانگتے ہیں؟

۲۔ آپ اللہ سے کیا کیا دعائیں مانگتے ہیں؟

۳۔

وضاحت:

بچوں آپ کو پتہ ہے کہ ہم کو، اس دنیا کو اور اس دنیا میں موجود ہر چیز کو پیدا کرنے والا اللہ تعالی ہے۔ کیا آپ کو پتہ ہے کہ انسان کو بنانے سے پہلے اللہ تعالی نے اس دنیا کو بنایا۔ اور اس میں موجود ہر چیز کو۔

آپ کے خیال میں اللہ تعالی نے یہ چیزیں کس کے کہنے پر بنائیں اور کیوں بنائی ہیں؟

اللہ تعالی نے یہ ساری چیزیں کسی کے کہنے پر نہیں بنائی ہیں بلکہ یہ سب چیزیں اللہ تعالی نے خود تخلیق کی ہیں کسی کے کہے بغیر۔ کیوں بنائی ہیں؟

اس لیے کہ انسانوں کو اپنی پوری زندگی میں ان چیزوں کی کسی نہ کسی صورت ضرورت پڑتی رہتی ہے۔ اس لیے اللہ تعالی نے یہ چیزیں بغیر کسی کے مانگے پیدا کی ہیں۔

اسی طرح جب اللہ تعالی انسان کو بناتا ہے تو اس کو شکل وصورت، رنگت اور عقل ودانش سب کچھ اپنی مرضی سے عطا کرتا ہے۔ انسان کی تخلیق میں بھی کسی کی مرضی شامل نہیں ہوتی۔ یعنی یہ چیزیں اللہ تعالی ہم کو بن مانگے عطا کرتا ہے۔

اب آپ بچوں سے پوچھیں کہ اللہ تعالی نے اس دنیا میں کیا کیا چیزیں ہم کو بن مانگے عطا کی ہیں۔ کتاب کی مدد سے بچوں کو ان چیزوں کے بارے میں بتانے میں اور مدد ملے گی۔ اب آپ بچوں کو بتایئے کہ اللہ تعالی کی بن مانگے دینے کی صفت کی وجہ سے اس کا ایک نام

'الرحمٰن' ہے

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk
LearningWell

یعنی بے حساب مہربانی کرنے والا اور بن مانگے دینے والا

ہم انسان ہیں اور انسان ہر وقت کوئی نہ کوئی غلطی کرتا رہتا ہے کیوں کہ انسان کو خطاؤں کا پتلا کہا جاتا ہے۔انسان سے کیا کیا غلطیاں ہوتی رہتی ہیں اس کے بارے میں کتاب کی مدد سے بچوں کو بتائیں۔

ہم اتنی غلطیاں ہر وقت کرتے رہتے ہیں۔لیکن اللہ تعالی پھر بھی ہماری پکڑ نہیں کرتا ہم کو موقع دیتا رہتا ہے کہ ہم اپنی غلطیوں پر شرمندہ ہوں اور توبہ کرلیں اور دوبارہ وہ غلطیاں نہ کریں۔اس سے کیا پتہ چلتا ہے؟

اس سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالی بہت ہی زیادہ رحم کرنے والا ہے۔وہ ہم سے بہت محبت کرتا ہے اور ہمیں معاف کردینا چاہتا ہے اور چاہتا ہے کہ ہم توبہ کرلیں۔اللہ کی اس خصوصیت کی وجہ سے اس کا ایک نام ہے

'الرحیم'

یعنی بہت زیادہ رحم کرنے والا

**بعد از درس**

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔مثلاً

۱۔ ایک انسان ہونے کی حثیت سے اللہ تعالی نے ہم کو کیا کیا چیزیں بن مانگے دی ہیں؟

۲۔ اس دنیا میں اللہ نے ہم کو کیا کیا بن مانگے دیا ہے؟

۳۔ ہم کو کس طرح پتہ چلتا ہے کہ اللہ ہم سے بہت محبت کرتا ہے؟

۴۔ اللہ کیوں چاہتا ہے کہ ہم اپنی غلطیوں پر توبہ کریں؟

اس سلسے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

**اضافی تدریس**

**تفہیم**

۱۔ اللہ تعالی نے ہم کو بن مانگے بہت ساری نعمتوں سے اس لیے نوازا ہے کیوں کہ اللہ تعالی کو معلوم تھا کہ انسان کو زندگی گزارنے کے لیے ان چیزوں کی ضرورت پڑے گی۔اور اللہ ہم سے بہت محبت کرتا ہے اس لیے اس نے

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk
LearningWell

انسان کو بنانے سے پہلے ان سب چیزوں کو بنایا۔

۲۔ انسان اللہ کی دوسری مخلوقات سے اس طرح مختلف ہے کیوں کہ اللہ نے انسان کو عقل و دانش عطا فرمائی۔ تا کہ وہ اس کو استعمال میں لا کر اچھے اور برے میں تمیز کر سکے اور اللہ پر یقین کر سکے۔

۳۔ اللہ ہمارے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے اس سے ہم کو یہ فائدہ ہوتا ہے کہ ہم جنت میں جا سکتے ہیں اگر ہم سچے دل سے اپنی غلطیوں پر توبہ کر لیں تو۔

## سرگرمی

کتاب میں دی گئی دونوں سرگرمیوں کو کرنے میں طلباء کی رہنمائی کیجیے۔

دنیا کے نقشے میں جن جگہوں کو واضح کرنے کے لیے کہا گیا ہے ان کو تلاش کرنے میں بچوں کی مدد کیجیے۔ نیٹ سے بھی مدد لے سکتے ہیں۔

ان افراد کے متعلق جاننے میں بچوں کی رہنمائی کیجیے یا ان کو کچھ ایسی ویب سائٹ کے بارے میں بتایئے جس سے وہ مدد لے سکیں۔

## Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تا کہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

## عملی کتاب:

مشق الف میں اس سبق میں دیے گئے اللہ کے دو صفاتی ناموں اور ان کا مفہوم لکھنے کی مشق کرائی گئی ہے تا کہ بچے اس کو ذہن نشین کر سکیں۔

مشق ب اس لیے دی گئی ہے تا کہ بچے اللہ کی دی گئی بن مانگی اور مانگی گئی نعمتوں میں فرق کر سکیں۔

مشق ج کا مقصد یہ سمجھانا ہے کہ اللہ نے انسان کو کن کن صلاحیتوں سے نوازا ہے۔

مشق د کا مقصد بچوں کو اس بات کا احساس دلانا ہے کہ ہم کتنی چھوٹی چھوٹی غلطیاں کرتے رہتے ہیں لیکن اللہ تعالی ہماری ان پر پکڑ نہیں کرتا اور توبہ کا دروازہ کھلا رکھتا ہے۔

مشق ہ میں سوال اور جواب ہیں۔

مشق و کو کرنے سے بچوں کو اس بات سے آگاہی ہو گی کہ ہم اللہ کی بن مانگی دی گئی نعمتوں کو کس طرح استعمال کرتے ہیں۔

# سبق ۲ : جنّت اور دوزخ

مقصد

اس سبق کا مقصد بچوں کو بچوں کو جنت اور دوزخ کی حقیقت کے بارے میں بتانا ہے اور یہ سمجھانا کہ انسان اپنے اعمال کی وجہ سے جنت اور دوزخ کا حقدار ہوتا ہے۔

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفسِ مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ ہمارا ایمان کیا ہے؟

۲۔ قیامت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

۳۔ قیامت کے بعد انسان کا ٹھکانا کہاں ہوگا؟

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

وضاحت:

ہمارا ایمان ہے کہ اس دنیا میں آنے والے ہر انسان کو موت کا مزا چکھنا ہے۔ قیامت کے دن ہر انسان کو اپنا نامۂ اعمال پیش کرنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتا دیا ہے کہ اچھا کیا ہے اور برا کیا ہے۔ اگر ہم اللہ کے بتائے ہوئے راستوں پر چلیں گے تو اس کا انجام اچھا ہوگا اور اس کے بدلے میں ہمیں جنت ملے گی اور اگر ہم نے اللہ کے احکامات پر عمل نہ کیا تو اس کی سزا میں اللہ ہم کو دوزخ میں ڈال دے گا۔

اس کے بعد آپ کتاب کی مدد سے بچوں کو بتائیں کہ جنت وہی جگہ ہے جہاں حضرت آدمؑ اور بی بی حوا رہتے تھے۔ اور جنت میں کیا کیا ہوگا

۔

یہاں پر کچھ باتوں کی وضاحت ضروری ہے۔ مثلاً

☆ جنت میں انسان ہمیشہ رہے گا (یعنی یہ ہماری دنیاوی زندگی کی طرح نہیں ہو گی کہ انسان ایک خاص وقت تک کے لیے یہاں رہے گا بلکہ یہ کبھی نہ ختم ہونے والی زندگی ہے)

☆ جنت کی نعمتوں کے ذکر میں اطلس اور کمخواب کا بھی ذکر ہے۔ بچوں کو بتائیے کہ یہ ایک قسم کے کپڑوں کے نام ہیں جو دنیا میں بہت ہی اچھے اور مہنگے ملتے ہیں۔

جنت کی اقسام اور درجوں کے بارے میں بتائیے۔

جنّت کے مختلف دروازوں کے نام اور ان سے کون سے لوگ داخل ہوں گے۔

کون کون سے لوگ جنّت میں جائیں گے۔

ان سب کی وضاحت کے لیے کتاب کی مدد لیجیے۔

اس کے بعد دوزخ کا ذکر کیجیے کہ دوزخ جنّت کی ضد (الٹ) ہے۔ جس طرح جنّت میں اللہ کی نعمتیں ہی نعمتیں ہیں اس کے برعکس دوزخ میں اللہ کا عذاب ہی عذاب ہے۔ دوزخ میں وہ لوگ جائیں گے جو دنیا میں برے کام کرتے تھے اللہ اور رسولؐ کی بتائی ہوئی باتوں پر عمل نہیں کرتے تھے۔ اور اپنی غلط باتوں اور اعمال پر توبہ بھی نہیں کرتے تھے کہ اللہ ان کو معاف کردے۔ ایسے لوگ دوزخ میں جائیں گے۔ دوزخ کے طبقات کے بارے میں بتائیے۔ اور ان کے نام بھی۔

جہنم کے معنی بتائیے۔

جہنم کی گہرائی وغیرہ کے بارے میں۔

ان کی وضاحت کے لیے کتاب کی مدد لیجیے۔

اس بات کو بہت اچھی طرح بچوں کو ذہن نشین کرائیے کہ جس طرح لوگ جنّت میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اس طرح دوزخ میں نہیں رہیں گے۔ کیوں کہ اللہ تعالیٰ بہت ہی زیادہ رحیم و کریم ہے وہ اپنے بندوں سے بہت محبت کرتا ہے۔ وہ ان کو صرف اتنی ہی سزا دے گا جتنا انہوں نے گناہ کیا ہوگا۔ جب وہ اپنی سزا پوری کرلیں گے تو اس کے بعد وہ ان کو جنّت میں بھیج دے گا۔ اور وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

صرف وہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے جو اللہ کے علاوہ کسی اور کو اپنا خدا مانتے تھے۔ اس سے اپنی ضرورتوں کا سوال کرتے تھے یعنی شرک کرتے تھے۔ کیوں کہ اللہ نے شرک کو سب سے بڑا گناہ کہا ہے اور اس کی معافی نہیں ہے۔

اس لیے بچوں آپ ہمیشہ سوچ سمجھ کر کام کیجیے کہ یہ کام اچھا ہے یا برا اور بڑے ہوکر اور بھی اس بات کا خیال کیجیے۔ دوسروں کے اچھے کاموں کو دیکھ کر اس کو کرنے کی کوشش کیجیے۔ اور برے کاموں کو دیکھ کر اس سے دوسروں کو روکنے کی کوشش کیجیے اور خود کو بھی اس سے دور رکھیے۔ تاکہ آپ جنّت میں جاسکیں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

**بعد از درس**

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً۔

۱۔ ہماری دنیاوی زندگی کے بعد کون سی زندگی شروع ہوگی۔

۲۔ جنّت کیا ہے؟

۳۔ جنّت کی کتنی اقسام اور درجے ہیں؟

۴۔ جنّت کی سب سے اعلیٰ قسم کون سی ہے؟

۵۔ جنّت کے دروازوں کے نام کیا ہیں؟

۶۔ جنّت کے کس دروازے سے کون کون سے لوگ داخل ہوں گے؟

۷۔ دوزخ کیا ہے؟

۸۔ دوزخ کے کتنے طبقات ہیں؟

۹۔ جہنم کا کیا مطلب ہے؟

۱۰۔ جہنم کتنی گہری ہے؟

۱۱۔ دوزخ میں لوگ کب تک رہیں گے؟

۱۲۔ کون سے لوگ دوزخ میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے؟

اس سلسلے میں آپ حاصلِ سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔ حاصلِ سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

**اضافی تدریس**

**تفہیم**

۱۔ ہر انسان جنّت میں جانے کی خواہش اس لیے کرتا ہے کہ جنّت میں اللہ کی نعمتیں ہی نعمتیں ہیں۔

۲۔ دوزخ میں مشرکین ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے کیوں کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا سب سے بڑا گناہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ کسی بھی چیز کو ضرورت ہو چاہے وہ کتنی ہی چھوٹی کیوں نہ ہو صرف مجھ سے مانگو۔ میرے علاوہ کسی اور سے نہ مانگو۔ کیوں کہ کوئی اور تمہاری ضرورتوں کو پورا نہیں کر سکتا۔ اور شرک کے علاوہ کوئی گناہ ایسا نہیں ہے جو معاف نہ ہو۔ اس لیے جن لوگوں نے شرک کے علاوہ کوئی اور گناہ کیا ہوگا وہ اپنی سزا پوری کر کے جنت میں چلے جائیں گے۔

۳۔ نیکی کرنے سے ہمیں یہ فائدہ ہوتا ہے کہ گناہوں سے بچ جاتے ہیں۔ اس طرح اللہ کے عذاب سے بھی بچ جائیں گے اور انشاء اللہ جنّت کے حقدار ہوں گے۔

۴۔ اللہ تعالیٰ ہمارے اعمال کا حساب اس لیے کرے گا تا کہ ہم کو پتہ چل سکے کہ ہم نے کون کون سے اچھے اور کون کون سے برے کام کیے۔

**سرگرمی**

کتاب میں دی گئی سرگرمی کو کرنے میں طلباء کی رہنمائی کیجیے۔
ان کو اچھی اور بری باتوں کے بارے میں بتائیے تاکہ وہ سمجھ سکیں کہ اچھے اور برے کام کون کون سے ہیں۔ جن کی وجہ سے انسان جنّت اور دوزخ میں جا سکتا ہے۔

**Net Extra**

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تاکہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

**عملی کتاب:**

مشق الف میں خالی جگہیں ہیں جن کو بچے دیے گئے الفاظ میں سے صحیح الفاظ کا انتخاب کرکے پر کریں گے۔
مشق ب اور ج جنّت سے متعلق مختلف معلومات، بچوں کو ذہن نشین کرانے میں مددگار رہوں گی جو اس سبق میں دی گئی ہیں۔
مشق د اور ہ دوزخ سے متعلق مختلف معلومات، بچوں کو ذہن نشین کرانے میں مددگار رہوں گی جو اس سبق میں دی گئی ہیں۔
مشق و میں سوالات کے جوابات ذریعے کچھ اور بنیادی باتیں بچوں کو دہرانے کا موقع ملے گا۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

## سبق ۳ : ہمت بڑھانے والی سورتیں

مقصد

اس سبق کا مقصد بچوں کو سورہ الکوثر اور سورہ الم نشرح کی وجہ نزول سمجھانا اور اس کے معنی و مفہوم ذہن نشین کرانا ہے۔

آغازِ سبق

**تجاویز**

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ قرآن کی دوسری سب سے چھوٹی سورہ کا نام کیا ہے؟
۲۔ کس کس کو سورہ الکوثر یاد ہے؟
۳۔ اگر آپ کسی کے ساتھ اچھائی کریں لیکن وہ آپ کے ساتھ بری طرح پیش آئے

LearningWell

تو آپ کو کیسا لگے گا؟

**وضاحت:**

بچوں ایک لمحہ کے لیے تصور کیجیے کہ آپ کسی سے اخلاق سے پیش آئیں۔ اس کے دکھ درد میں شریک رہیں لیکن وہ آپ سے بری طرح پیش آئے تو آپ خوش ہوں گے یا غمگین۔

ہمارے پیارے نبیؐ نے جب اللہ کے حکم سے لوگوں کو اسلام کی دعوت دینی شروع کی تو سارے لوگ آپؐ کے خلاف ہوگئے۔ اور آپؐ کو طرح طرح کی اذیتیں دینے لگے۔ حالانکہ لوگ آپؐ کی تمام خوبیوں کو تسلیم کرتے تھے اور صادق اور امین کے لقب سے جانتے تھے۔

لیکن اسلام کی دعوت پر آپؐ کی جان کے دشمن ہو گئے۔ ان سب باتوں پر ہمارے پیارے نبیؐ غم زدہ ہو گئے۔ یہاں تک کہ آپؐ کے بیٹوں قاسم اور عبداللہ کا انتقال ہو گیا تو لوگوں نے آپؐ کو طعنے دینے شروع کر دیے کہ تمہاری نسل ختم ہوگئی (معاذ اللہ)۔ اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے سورۂ الم نشرح اور سورۂ الکوثر نازل کی۔

اس کے بارے میں مزید وضاحت کے لیے کتاب کی مدد لیجیے۔

بچوں آج آپ دیکھ لیں کہ حضور اکرمؐ کو کون نہیں جانتا۔ مسلمان تو مسلمان جو غیر مسلم ہیں وہ ہمارے نبیؐ کو جانتے ہیں اور جو آپؐ کے دشمن تھے وہ بے نام ونشان ہو گئے کوئی ان کو نہیں جانتا۔ مزید وضاحت کتاب سے کیجیے۔

اس کے بعد اساتذہ سورہ الکوثر اور الم نشرح بالترتیب بچوں کو ایک ایک آیت بمعہ ترجمہ پڑھائیں اور اس کو بار بار دھرائیں تا کہ بچے ذہن نشین کر سکیں۔

**بعد از درس**

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً۔

۱۔ لوگ ہمارے نبی ﷺ کو کیوں تنگ کرنے لگے تھے؟

۲۔ آپؐ نے لوگوں کو اللہ کے بارے میں کیا بتایا؟

۳۔ آپؐ کے بیٹوں کے کیا نام تھے؟

۴۔ لوگ آپؐ کے بیٹوں کے انتقال پر کیوں خوش ہوئے؟

۵۔ سورہ الکوثر کب نازل ہوئی؟

۶۔ کوثر کیا ہے؟

اس سلسلے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔ حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر

LearningWell (Pvt) Ltd.
www.learningwell.pk

سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

## اضافی تدریس

### تفہیم

۱۔ حضور اکرم ﷺ اللہ کے دین کے ماننے والے تھے اور آپؐ کی امت ہونے کی وجہ سے ہم بھی اللہ کے دین کے ماننے والے ہیں۔ اس بات پر ہر مسلمان فخر کر سکتا ہے کہ وہ حضور اکرمؐ کا امتی ہے۔ اور انشاء اللہ قیامت کے دن حضور اکرمؐ ہماری شفاعت فرمائیں گے۔

۲۔ حضور اکرمؐ نے نبوت ملنے کے بعد جب تبلیغ شروع کی تو وہ لوگ جو آپ کو بہت اچھا مانتے تھے۔ آپؐ کی باتوں کو سچ مانتے تھے وہ بھی آپ کے خلاف ہوگئے اور آپ کو برا بھلا کہنے لگے اور طرح طرح کی تکلیف پہچانے لگے۔ اس وجہ سے حضور اکرمؐ بہت اداس ہو گئے۔

۳۔ نبوت سے پہلے لوگ آپؐ سے بہت خوش تھے کیوں کہ آپؐ نے ان کو دین اسلام قبول کرنے کی دعوت نہیں دی تھی اور ان کے بتوں اور خداؤں کے خلاف کچھ نہ بولتے تھے اور آپؐ بہت ہی اعلیٰ اخلاق و کردار کے مالک تو تھے ہی۔

### سرگرمی

بچوں کو دونوں سورتیں ان کا مفہوم اور ترجمہ ذہن نشین کرائیے۔ اس کے لیے ان سورتوں کو بار بار دہرائیے۔

وجہ نزول کے چند نکات بچوں سے لکھوائیے اور جماعت کے سوفٹ بورڈ پر لگائیے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

### Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تاکہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

### عملی کتاب:

مشق الف، ب، ج اور ہ کا مقصد سورہ الکوثر اور سورہ الم نشرح کے لفظ بہ لفظ عربی الفاظ کے معنی اور ان دونوں کا ترجمہ ذہن نشین کرانا ہے۔

مشق د میں سوال و جواب ہیں۔

مشق و میں عربی الفاظ کے معنی لکھنے ہیں تاکہ طلباء اس کو بہت اچھی طرح یاد کر لیں۔

# سبق ۴ : زکوۃ

## مقصد

اس سبق کا مقصد بچوں کو زکوۃ کی اہمیت، اس کے فوائد، نصاب، دینے کا طریقہ اور اس سے متعلق کچھ اور ضروری معلومات سمجھانا اور بتانا ہے۔

## آغازِ سبق

### تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ اسلام کے بنیادی ارکان کون کون سے ہیں؟

۲۔ اسلام کا چوتھا رکن کون سا ہے؟

۳۔

### وضاحت:

زکوہ کیا ہے؟

زکوۃ ایک مالی عبادت ہے۔ مال و دولت جو ایک سال تک آپ کی جائز ضرورت پوری ہونے کے بعد آپ کے پاس بچ رہے اس میں سے ایک مخصوص تناسب سے ایک حصہ غریب اور دوسرے ضرورتمند لوگوں کو دینا اللہ کا حکم ہے۔ روپے پیسے سے ہر انسان کو لگاؤ ہوتا ہے۔ یہاں تک کے بچے بھی جیسے ہی تھوڑے باشعور ہوتے ہیں روپے پیسے کی اہمیت سمجھنے لگتے ہیں۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو زکوۃ دینے کا حکم دیا جو صاحبِ نصاب ہوں۔ تا کہ انسان کے دل سے روپے پیسے کی محبت کم ہو اور اللہ کا حکم ماننے کا ثواب ملے

زکوۃ دینے سے آپ کی مال و دولت میں کوئی کمی نہیں ہوتی بلکہ اضافہ ہوتا ہے۔ کیوں کہ یہ اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ زکوۃ دینے پر آپ کے مال میں برکت دے گا۔ زکوۃ کے معنیٰ بھی پھلنے پھولنے کے ہیں۔ (کتاب کی مدد سے وضاحت کیجیے)

زکوۃ اس لیے دی جاتی ہے کہ وہ لوگ جو اپنی زندگی کی بنیادی ضرورتوں کو پورا نہیں کر سکتے ان کی مدد ہو سکے اور وہ بھی اپنی غذائی ضروریات پوری کر سکیں، پہننے اوڑھنے کا بندوبست کر سکیں، علاج معالجہ کرا سکیں اور تعلیم حاصل کر سکیں۔

زکوۃ پر سب سے پہلا حق آپ کے عزیز اور رشتہ داروں کا ہے۔ اس کے بعد دوسرے لوگوں کا۔

زکوۃ کن لوگوں کو دی جا سکتی ہے۔ (کتاب سے وضاحت کیجیے)

نصاب دولت کے اس درجے کو کہتے ہیں جس پر آنے کے بعد آپ پر زکوۃ دینا فرض ہو جاتا ہے۔ یعنی ۸۷ گرام سونا یا ۶۱۲ گرام چاند

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk

میں سے جس کی قیمت کم ہے اس کے برابر آپ کے پاس سونا یا چاندی یا روپیہ پیسہ ہے تو اس پر زکوۃ دینا فرض ہے۔ (کتاب سے وضاحت کیجیے)

زکوۃ دیتے وقت جن باتوں کا خیال رکھنا ہوتا ہے وہ زکوۃ دینے کے آداب کہلاتے ہیں جن میں س سے پہلی بات یہ ہے کہ

پاک اور حلال مال میں سے زکوۃ دی جائے۔
صرف اور صرف اللہ کی رضا کے لیے دی جائے لوگوں کو دکھانے کے لیے نہیں۔
احسان جتا کر زکوۃ نہ دی جائے۔
زکوۃ دینے سے محبت بڑھتی ہے۔
ایک دوسرے کا خیال پیدا ہوتا ہے۔
دوسروں کو بھی مدد کرنے کی ترغیب ملتی ہے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

**بعد از درس**

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً۔

۱۔ زکوۃ اسلام کا کون سا رکن ہے؟

۲۔ یہ کس طرح کی عبادت ہے؟

۳۔ نصاب کیا ہوتا ہے؟

۴۔ زکوۃ کا نصاب کیا ہے؟

۵۔ زکوۃ کس کس کو دی جا سکتی ہے؟

۶۔ زکوۃ دینے کے کیا فائدے ہوتے ہیں؟

اس سلسے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔ حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

**اضافی تدریس**

**تفہیم**

۱۔ زکوۃ جس مال پر دی جاتی ہے وہ پاک اور حلال ہو اس کا مطلب یہ ہے کہ مال اس طریقے پر کمایا گیا ہو جس طرح اللہ اور اس کے

رسول کا حکم ہے۔ یہ نہ ہو کہ ناجائز طریقے سے کمایا گیا ہو۔ مثلاً رشوت کے ذریعے کمایا گیا ہو، چوری کے ذریعے کمایا گیا ہو وغیرہ وغیرہ۔

۲۔ اگر ہم صحیح طریقے سے زکوۃ ادا کریں تو کوئی بھی بھوکا نہ رہے، سب کے پاس اپنی بنیادی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے وسائل ہوں۔

سرگرمی

بچوں کے اندر اس چیز کا جذبہ پیدا کیجیے کہ وہ اس سرگرمی میں بھرپور طریقے سے حصہ لیں۔ متعلقہ ادارے کے دورے کے دوران بچوں کی مختلف سوالات پوچھنے میں مدد کریں اور ان کی رہنمائی کریں تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرسکیں۔

**Net Extra**

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تاکہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کرسکیں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

عملی کتاب:

مشق الف میں بچوں کو زکوۃ کے بارے میں بنیادی معلومات کے متعلق بتانا ہے۔
مشق ب اور ج زکوۃ دینے کے آداب اور مستحقین زکوۃ سے متعلق ہے۔
مشق د سوالات کے ذریعے بچوں کی معلومات کا اندازہ لگانے میں مدد دے گی۔

## سبق ۵ : ہماری زندگی کا مقصد

مقصد

امر بالمعروف و نہی عن المنکر اسلام کا ایک بنیادی اصول ہے یعنی نیکی کا کام کرنا اور بری باتوں سے بچنا اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دینا ۔

اس سبق کا مقصد بھی بچوں کو اس کی اہمیت سمجھانا اور ان کو اچھائی اور برائی میں تمیز سکھانا ہے۔

### آغازِ سبق

### تجاویز

بچوں کومختلف سوالات کے ذریعےنفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ کیا آپ کومعلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ کس طرح کے لوگوں کو پسند کرتا ہے؟

۲۔ ہمیں دنیامیں اپنی زندگی کس طرح گزارنی چاہیے؟

۳۔ اللہ تعالیٰ کیسے کام کرنے سے خوش ہوتا ہے؟

۴۔ بچوں سے کچھ برے کاموں کے بارے میں سوالات کیجیے۔

### وضاحت:

اﷲ تعالیٰ نے ہمیں پیدا کیا۔ہمیں عقل وسمجھ دی تا کہ ہم اچھائی اور برائی میں تمیز کرسکیں اور برے کاموں سے پرہیز کریں اوراچھے کاموں کو انجام دیں۔خودبھی کریں اوردوسروں کوبھی تلقین کریں۔اللہ نے ایسا حکم اس لیے دیا تا کہ اچھے کام انجام دینے پرہم کو جنت میں داخل کرےاور برائی سے بچنے پردوزخ سے محفوظ رکھ سکے۔

جب ہم خودبھی اچھا کام کرتے ہیں اوردوسروں کوبھی اس کی ترغیب دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہےاوراس کا بہت ثواب دیتا ہے۔

دوسروں کوتلقین کرنے سے اچھائی پھیلتی ہےلیکن یہ اس وقت ممکن ہے جب ہم خوداس پرعمل کریں۔ورنہ ہماری بات کااثرنہیں ہوگا۔

(مزیدوضاحت کتاب کی مدد سے کیجیے)

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

### انفرادی عمل کااجتماعی اثر:

اس کا مطلب یہ ہے کہ اگرکوئی ایک شخص اچھاہوگا تواس کا اثراس کےاردگرد رہنے والےلوگوں پربھی پڑے گا۔مثال کے طور پراس کے گھر والے،اس دوست احباب پر، پڑوسی وغیرہ۔

بالکل اسی طرح اگرکوئی شخص براہوگا یابرائی میں مبتلا ہوگا تواس کااثربھی اس کے گھروالوں، ملنے جلنے والوں پر پڑے گا۔

(کتاب میں دی گئی مثالوں سے وضاحت کیجیے)

آپ غورکیجیے کہ اگرکوئی انسان اچھاہےتووہ ہمیشہ اچھائی کی طرف ہی جائے گا۔اس کواس طرح سمجھیے کہ فرض کریں کچھ لوگوں کے درمیان لڑائی ہوگئی تواچھاانسان ان لوگوں کے درمیان معاملہ رفع دفع کرانے کی کوشش کرے گااور بات کو بڑھنےنہیں دے گا۔جبکہ ایک ایسا شخص جوخود جھگڑالوہووہ ان کی لڑائی کواور بڑھائے گا۔ان کواکسائے گا کہ آپ نے صحیح کیاانسان کوڈرنا نہیں چاہیے۔اپنےحق کے لیےلڑنا چاہیے۔چاہے اس کولڑائی کی وجہ معلوم بھی نہ ہو۔ایسی اور بہت ساری مثالیں ہم اپنی زندگی میں آئے دن دیکھتے رہتے ہیں۔

لوگوں میں ہمیشہ آپس میں محبت پیدا کرنے کو کوشش کرنی چاہیے نہ کہ نفرت۔ اس سے ہمارا ہی فائدہ ہے۔

**بعداز درس**

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً۔

۱۔ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا کیا مطلب ہے؟

۲۔ ہم اچھائی کس طرح پھیلا سکتے ہیں؟

۳۔ برائی سے روکنے سے اللہ کیوں خوش ہوتا ہے؟

۴۔ ہم دوسروں کو اچھی باتوں کی تلقین کس وقت کر سکتے ہیں؟

۵۔ ایک اچھے یا برے آدمی کا اثر پورے معاشرے پر کس طرح پڑتا ہے؟

اس سلسے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔ حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

**اضافی تدریس**

**تفہیم**

۱۔ ہم یہ بات اس لیے کہتے ہیں کیوں کہ اگر کوئی شخص اچھا ہوگا تو وہ ہر جگہ اچھی ہی بات پھیلائے گا۔ اس شخص کا جن لوگوں سے تعلق ہوگا ان کو اچھائی کی راہ ہی دکھائے گا۔ کبھی غلط بات میں کسی کا ساتھ نہیں دے گا۔ جب وہ خود یہ سب کرے گا تو اس کو دیکھ کر بہت سے وسرے لوگ بھی اس سے یہی سیکھیں گے۔

۲۔ ہمیں دوسروں کو کسی بھی چیز کی نصیحت کرنے سے پہلے خود اس پر عمل کرنا چاہیے۔ اگر ہم خود کوئی کام نہ کرتے ہوں اور دوسروں کو کرنے کے لیے کہیں تو ہماری باتوں میں کوئی اثر نہیں ہوگا بلکہ ہم جھوٹے بن جائیں گے۔ لوگ الٹا ہم کو ہی بولیں گے کہ خود تو کرتے نہیں ہیں دوسروں کو کہتے ہیں۔

۳۔ ہم اچھے لوگوں سے اس لیے تعلقات رکھنا چاہتے ہیں کیوں کہ ہم کو پتہ ہوتا ہے کہ یہ کوئی غلط کام نہیں کرے گا نہ اس کو کرنے کا مشورہ دے گا۔ جو صحیح بات ہوگی اس کے مطابق بات کرے گا۔ اچھے لوگوں سے کوئی خوفزدہ نہیں ہوتا کہ ان سے کوئی تکلیف پہنچے

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

گی۔وغیرہ

سرگرمی

بچوں کو اچھے اور برے کاموں کے بارے میں تفصیل سے بتائیے تاکہ وہ اس سرگرمی کو بغیر کسی مشکل کے کرسکیں۔

**Net Extra**

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تاکہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کرسکیں۔

عملی کتاب:

مشق الف اور ب میں خالی جگہ اور صحیح اور غلط جملوں کے ذریعے بچوں کو اس سبق سے حاصل شدہ معلومات کا اندازہ لگانا ہے۔

مشق ب میں کتاب میں دی گئی قرآنی آیت کا ترجمہ لکھنا ہے تاکہ بچوں اس کو ذہن نشین بھی کرلیں اور ان کو اس کی اہمیت کا بھی اندازہ ہو جس کے بارے میں یہ سبق ہے۔

مشق د میں مختصر سوالات کے جوابات دینے ہیں؟

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

## سبق ٦ : انسان کامل

مقصد

اس سبق میں حضور اکرم ﷺ کی زندگی کے نبوت کے بعد کے واقعات کو مختصراً انداز میں بہت آسان الفاظ لیکن جامع انداز میں بیان کیا گیا ہے تاکہ بچوں کو سمجھنے میں آسانی ہو اور ان کی دلچسپی قائم رہے۔

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

ا۔ حضور اکرمؐ لوگوں میں کس نام سے مشہور تھے؟



LearningWell

۲۔ آپؐ سوچ وفکر میں کیوں مصروف رہا کرتے تھے؟

۳۔ آپؐ کون سے پہاڑ پر جایا کرتے تھے؟

۴۔ آپؐ پر وحی کتنے سال میں نازل ہوئی؟

۵۔ آپؐ کے پاس وحی لے کر کون آیا؟

وضاحت:

آپؐ کی نبوت پر سب سے پہلے ایمان لانے والوں میں

آپؐ کی زوجہ حضرت خدیجہؓ

آپؐ کے چچازاد بھائی حضرت علیؓ

آپؐ کے دوست حضرت ابوبکر صدیقؓ

آپؐ کے غلام حضرت زید بن حارثؓ شامل ہیں۔ یعنی یہ وہ لوگ ہیں جن کو آپؐ اپنی نبوت کے بارے میں بتایا تو ان لوگوں نے بغیر کسی سوال جواب کے فوراً آپؐ کی باتوں پر یقین کیا اور ایمان لائے۔ وحی کے نزول کے بعد آپؐ خاموشی سے اپنے عزیز و اقارب اور ملنے جلنے والوں کو اسلام کی دعوت دیتے رہے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

اعلانیہ تبلیغ کا حکم

۶۱۳ جولائی، بمطابق ۴ نبوی میں سورہ الشعراء کی آیت نمبر ۲۱۴ نازل ہوئی جس میں اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو حکم دیا کہ اب اعلانیہ یعنی کھلم کھلا لوگوں کو دین اسلام کی دعوت دیں۔ آپؐ نے اللہ کے حکم کی تعمیل کی اور قریش کے سرداروں کو کوہ صفا کے دامن میں جمع کیا اور خود پہاڑی پر چڑھ کر دین اسلام کی دعوت دی۔ اور اس سلسلے میں اپنی کوششیں جاری رکھیں۔

(تفصیلات کتاب کی مدد سے واضح کیجیے)

مشرکین کی طرف سے مخالفت

جب آپؐ نے لوگوں کو بت پرستی سے منع کیا اور ایک اللہ کو ماننے کی بات کی تو مشرکین نے بہت سخت مخالفت کی اور اس بات کو بالکل غلط اور جھوٹ قرار دیا۔

آخر کار قریش کے کرتا دھرتا لوگ آپؐ کے چچا ابو طالب کے پاس آئے اور کہا کہ تمہارا بھتیجا ہمارے دین کو غلط کہتا ہے اور ہم کو گمراہ کہتا ہے اس کو اس سے باز رکھو۔ دوسری دفعہ یہ لوگ پھر آئے اور پھر ان سے وہی مطالبہ کیا لیکن حضرت ابو طالب نے ان کا مطالبہ ماننے سے انکار کیا

دیا۔
کچھ عرصے بعد یہ لوگ پھر آئے اور دھمکی دی کہ اپنے بھیجے کو اس عمل سے باز رکھو یا بیچ سے ہٹ جاؤ یا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہو جاؤ۔
قریش کی اس دھمکی سے حضرت ابو طالب کو یہ پریشانی ہوئی کہ کہیں قریش کا پورا قبیلہ بنو ہاشم کے خلاف نہ ہو جائے اس لیے انہوں نے حضور اکرمؐ سے کہا 'ہم پر اتنا بوجھ نہ ڈالو'۔ اس کے جواب میں حضور اکرمؐ نے فرمایا
' خدا کی قسم اگر یہ لوگ میرے دائیں ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند لا کر رکھ دیں تب بھی میں دین اسلام کی دعوت سے باز نہیں آؤں گا'
آپؐ کی اس استقامت سے حضرت ابو طالب بہت متاثر ہوئے اور کہا کہ وہ کبھی آپؐ کی حفاظت سے دست بردار نہیں ہوں گے۔
اس طرف سے مایوس ہو کر قریش نے آپؐ اور مسلمانوں کے لیے بہت مشکلات کھڑی کیں اور ہر طرح سے ان کے راستے میں رکاوٹ کھڑی کرنے کی کوشش کی۔
(تفصیلات کتاب کی مدد سے واضح کیجیے)
لیکن جب اس طرح بھی قریش آپؐ اور ان کے ساتھیوں کو نہ روک سکے تو وہ چالبازیوں پر اتر آئے۔قریش نے حج کے لیے آنے والوں کو حضور اکرمؐ کے خلاف بھڑکانے کی کوشش کی لیکن اس کا نتیجہ الٹا نکلا۔
(کتاب سے وضاحت کیجیے)
اس کے بعد انہوں نے حضور اکرمؐ کو بہت طرح کے لالچ دینے کی کوشش کی لیکن اس میں بھی ان کو ناکامی ہوئی۔
(کتاب سے وضاحت کیجیے)
جب قریش کی ہر تدبیر ناکام ہو گئی تو انہوں نے ظلم کی انتہا کر دی اور قریش کے تمام قبیلوں نے بنو ہاشم کا بائیکاٹ کر دیا۔ اور اعلان کر دیا کہ جب تک بنو ہاشم نعوذ باللہ حضور اکرمؐ کو قتل نہیں کر دیتے یا ہمارے حوالے نہیں کر دیتے اس وقت بنو ہاشم سے تمام تعلقات منقطع رکھے جائیں گے۔ نہ ان کو کوئی کھانے پینے کی چیز دے گا، نہ کسی قسم کا لین دین ہو گا اور نہ ہی ان کے ساتھ شادی بیاہ کرے گا۔
اس کے باوجود بھی بنو ہاشم نے آپؐ کو قریش کے حوالے کرنے کا سوچا بھی نہیں کیوں کہ عربوں کا دستور تھا کہ صحیح ہو یا غلط اپنے قبیلے کا ساتھ دیتے تھے اور دوسرے وہ حضرت ابو طالب کے بھتیجے تھے جو اس بات پر بالکل آمادہ نہ تھے کہ آپؐ کو قریش کے حوالے کریں۔ اس لیے بنو ہاشم نے ہر طرح کی تکلیفیں برداشت کیں۔
(تفصیلات کتاب کی مدد سے واضح کیجیے)
بالآخر تین سال تک تکلیفیں اور اذیتیں برداشت کرنے کے بعد مکہ کے بہت سے لوگ اس ظلم کے خلاف ہو گئے اور اس بائیکاٹ کو ختم کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ اور حضور اکرمؐ کے ارشاد کے مطابق بائیکاٹ کی دستاویز کو جو کہ خانہ کعبہ میں آویزاں تھی دیمک چاٹ گئی تھی۔ صرف وہ حصہ صحیح تھا جس پر اللہ کا نام لکھا تھا۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

## غم کا سال

۱۰ انبوی (۶۱۸) کو آنحضرت ﷺ نے غم کا سال قرار دیا کیوں کہ اس سال آپؐ کے چچا ابو طالب اور آپؐ کی زوجہ حضرت خدیجہ کا انتقال ہوا۔

## طائف کا سفر

حضرت ابو طالب کے انتقال کے بعد آپؐ نے طائف جا کر تبلیغ دین کا ارادہ کیا کیوں کہ اب بنو ہاشم کی سرداری آپؐ کے ایک اور چچا ابو لہب کے پاس آ گئی تھی جو آپؐ کے جانی دشمن تھے یعنی اب کوئی بھی نعوذ باللہ آپؐ کو قتل کرتا تو قبیلہ آپ کے خون کا بدلہ نہ لیتا۔ طائف کے لوگوں نے آپؐ کو سخت تکالیف پہنچائیں۔ آپؐ پر اتنے پتھر برسائے کہ آپؐ لہولہان ہو گئے۔

## معراج کا واقعہ

۱۲ انبوی بمطابق ۶۲۱ معراج کا واقعہ پیش آیا۔ جس میں حضرت جبرائیلؑ آپؐ کو ساتویں آسمان تک لے گئے۔

(تفصیلات کتاب کی مدد سے واضح کیجیے)

تبلیغ اسلام کے لیے آپؐ اور مسلمانوں نے کافی جدوجہد کیں۔ بیعت عقبہ کا واقعہ کی تفصیلات کی کتاب کی مدد سے وضاحت کیجیے۔

## ہجرت

یثرب میں اسلام پھیل چکا تھا اور لوگ امن و چین سے زندگی گزار رہے تھے۔ اس کے برعکس مکہ میں آپؐ اور مسلمانوں کا زندہ رہنا مشکل ہو گیا تھا۔ اس وقت اللہ کا حکم ہوا کہ جس کے بس میں ہو مدینہ ہجرت کر جائے۔ اس کے بعد مسلمانوں نے اور آپؐ نے مدینہ ہجرت کی۔ اس بات سے مشرکین بہت خوفزدہ ہوئے کیوں کہ وہ حضور اکرمؐ کو مکہ میں ہی اپنے لیے بہت بڑا خطرہ سمجھتے تھے۔ مدینہ میں تو تھے ہی مسلمان وہاں تو آپؐ کے ساتھ مسلمان اور بہت مضبوط ہو جاتے۔

(تفصیلات کتاب کی مدد سے واضح کیجیے)

## بعد از درس

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً۔

۱۔ آپؐ کے نبی ہونے پر سب سے پہلے کون کون ایمان لایا؟

۲۔ قریش کے لوگ آپؐ کے مخالف کیوں ہو گئے؟

۳۔ آپؐ نے اپنے چچا کو کیا جواب دیا؟

۴۔ مشرکین نے آپؐ کو کیا کیا تکالیف پہنچائیں؟

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk
LearningWell

۵۔ بنو ہاشم بائیکاٹ کے دوران کہاں رہے؟

۶۔ بائیکاٹ کتنے سال تک رہا؟

۷۔ غم کے سال سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

۸۔ ابولہب کون تھا؟

۹۔ معراج پر آپؐ کہاں تشریف لے گئے؟

۱۰۔ آپؐ نے مکہ سے مدینہ ہجرت کیوں کی؟

اس سلسلے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔ حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

### اضافی تدریس

#### تفہیم

۱۔ آپؐ نے جب لوگوں کو بت پرستی سے روکا تو وہ آپؐ کے زیادہ مخالف اس لیے ہو گئے کیوں کہ وہ بتوں کو اپنا خدا مانتے تھے اور اس کی پوجا کرتے تھے۔ اور ان کے خیال میں وہ بت ہی ان کی سب ضروریات کو پورا کرتے تھے۔ اگر وہ ان کی پوجا نہیں کریں گے تو وہ ناراض ہو جائیں گے۔ نعوذ باللہ۔

۲۔ آپؐ کی استقامت دیکھ کر آپؐ کے چچا سمجھ گئے تھے کہ آپؐ دین اسلام کی تبلیغ سے نہیں رکیں گے اور جانتے تھے کہ آپؐ سچ بات کہتے ہیں اس لیے انہوں نے آپؐ کی حمایت کا فیصلہ کیا۔

۳۔ کفار اپنی تمام تر کوششوں کے باوجود حضور اکرمؐ کو تبلیغ اسلام سے اس لیے نہ روک سکے کیوں کہ آپ کو اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان تھا۔

۴۔ کفار تمام اختلافات کے باوجود آپؐ کی باتوں پر اس لیے یقین کرتے تھے کہ وہ جانتے تھے آپؐ سچے ہیں اور کبھی غلط بیانی نہیں کرتے اور جھوٹ نہیں بولتے ہیں۔

#### سرگرمی

اس سرگرمی کو انجام دینے میں بچوں کی مدد کریں اور ان کو سبق میں دی گئی ان باتوں کی دوبارہ یاد دہانی کروائیں جو سرگرمی سے متعلق ہوں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk
LearningWell

**Net Extra**

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تا کہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

عملی کتاب:

مشق الف میں صحیح کا انتخاب کر کے عبارت مکمل کرنی ہے۔

مشق ب میں ان لوگوں کے نام لکھنے ہیں جو سب سے پہلے آپؐ کی نبوت پر ایمان لائے۔

مشق ج بیعت عقبہ کے بارے میں بچوں کو بنیادی معلومات ذہن نشین کرانے میں مددگار ہوگی۔

مشق د میں سوالات کے جوابات دینے ہیں۔

مشق ہ واقعہ معراج کے بارے میں جزیات یاد کرانے میں مددگار ہوگی۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

## سبق ۷: خلفائے راشدین

مقصد

اس سبق کا مقصد بچوں کو خلفائے راشدین کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کرنا ہے۔

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفسِ مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ حضور اکرمؐ کے قریب ترین ساتھیوں میں کون کون لوگ شامل تھے؟

۲۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ ہمارے کتنے خلیفہ ہیں اور ان کے نام کیا ہیں؟

وضاحت:

حضرت ابوبکر صدیقؓ

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابوبکر صدیقؓ تھے۔جن کو حضور اکرم ﷺ کے انتقال کے بعد خلیفہ چنا گیا۔آپؓ حضور اکرمؐ کے بہت قریبی ساتھی اور دوست تھے۔آپؓ کا نام عبداللہ اور کنیت ابوبکر تھی۔آپ کا تعلق قبیلہ قریش سے تھا۔آپؓ کپڑے کے تاجر تھے اور لکھنا پڑھنا جانتے تھے جو اس زمانے میں بہت کم لوگوں کو آتا تھا۔آپؓ کی عادتیں بالکل رسول اللہ جیسی تھیں۔آپ ہمیشہ سچ بولتے اور لڑائی جھگڑے سے دور رہتے اور ضرورت مندوں کی مدد کرتے تھے۔

جب آپؐ پر پہلی وحی نازل ہوئی تو مردوں میں سب سے پہلے حضرت ابوبکر صدیقؓ ایمان لائے۔آپؓ کی سچائی پر لبیک کہنے کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ نے آپ کو صدیق کا لقب دیا۔

(کتاب کی مدد سے وضاحت کیجیے)

جب حضرت ابوبکر صدیقؓ ایمان لائے تو آپ کے پاس چالیس ہزار درہم تھے جو کہ اس زمانے کے لحاظ سے ایک بہت بڑی رقم تھی۔آپؓ نے وہ ساری کی ساری رقم اسلام کی خاطر وقف کر دی۔

(تفصیلات کتاب کی مدد سے واضح کیجیے)

حضرت ابوبکر صدیقؓ کو رسول اکرم ﷺ سے بہت محبت تھی اس کا اندازہ اس بات سے لگایئے ہجرت کے وقت مدینہ جاتے ہوئے جب رسول اکرمؐ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ نے غار ثور میں قیام کیا تو آپؓ نے پہلے اندر جا کر سارے سوراخ بند کیے پھر جب ایک سوراخ بند کرنے کے لیے کچھ نہ بچا تو اس پر اپنا پاؤں رکھ کر کھڑے ہو گئے اور حضور اکرم ﷺ آپؓ کے زانوں پر سر رکھ کر سو گئے۔اس سوراخ میں ایک سانپ تھا جس نے آپؓ کو کاٹ لیا بہت شدید تکلیف کے باوجود آپؓ نے رسول اللہ ﷺ کو نہ اٹھایا کہ ان کی نیند میں خلل نہ ہو۔آپؓ کی بے چینی محسوس کر کے آپ ﷺ کی آنکھ خود کھلی تو آپ ﷺ نے اپنا لعاب دہن سانپ کے کاٹے پر لگایا تو آرام آیا۔

(مزید وضاحت کتاب کی مدد سے کیجیے)

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

حضور اکرم ﷺ کے انتقال کے بعد وہ لوگ جو دل سے مسلمان نہیں ہوئے تھے انہوں نے حضور اکرم ﷺ کی بتائی ہوئی باتوں سے انحراف کرنا شروع کر دیا اور مرتد ہونے لگے تو حضرت ابوبکر صدیقؓ نے نہایت موئثر اقدامات کر کے ان فتنوں کو ختم کیا۔

(وضاحت کتاب کی مدد سے کیجیے)

حضرت ابوبکر صدیق کا سب سے بڑا کارنامہ تدوین قرآن پاک ہے۔یعنی قرآن کو ایک جگہ جمع کرنا۔

(تفصیلات کتاب کی مدد سے واضح کیجیے)

حضرت ابوبکر صدیق نہایت سادگی پسند تھے اور خلیفہ ہونے کے باوجود ایک عام آدمی کی طرح زندگی گزارتے تھے خلیفہ بننے کے بعد بھی آپ اسی طرح لوگوں کی خدمت گزاری کرتے تھے جیسے پہلے کرتے تھے۔

آپؓ نے حضور اکرمﷺ کے انتقال کے بعد ان کی جدائی کا بہت صدمہ لیا اور دن بدن کمزور ہوتے گئے اور صرف سوا دو سال کے بعد آپؓ بھی انتقال کر گئے۔ آپؓ کو حضور اکرمﷺ کے برابر دفن کیا گیا۔

**حضرت عمر فاروقؓ**

آپؓ مسلمانوں کے دوسرے بڑے خلیفہ تھے۔ آپؓ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے انتقال کے بعد خلیفہ بنے۔ آپؓ کا نام عمر اور لقب فاروق تھا۔ آپؓ نہایت بہادر، طاقتور اور جوشیلے تھے۔ آپؓ کو فن سپہ گری، پہلوانی اور خطابت سے دلچسپی تھی۔ آپؓ لکھنا پڑھنا جانتے تھے جو اس وقت کے لحاظ سے ایک بہت بڑی صلاحیت تھی۔ آپؓ کا پیشہ تجارت تھا اور اس کی غرض سے آپؓ نے بہت سے ملکوں کا سفر کیا تھا۔

آپؓ کی بہادری طاقت اور ذہانت کی وجہ سے حضور اکرمﷺ نے دعا کی کہ عمر بن خطاب مسلمان ہو جائیں اور آپؐ کی یہ دعا قبول ہوئی۔ آپؓ نے اسلام آنے کے تقریباً ۷ سال بعد اسلام قبول کیا۔ آپؓ کے اسلام لانے کا واقعہ کتاب میں دیا گیا ہے۔
(تفصیلات کتاب کی مدد سے واضح کیجیے)

آپؓ حضور اکرمﷺ کے قریبی ساتھیوں میں سے تھے اور ہر غزوہ میں ان کے ساتھ رہے۔ آپؐ نے فرمایا:
میرے دو آسمانی وزیر ہیں جبرائیلؑ اور میکائیلؑ اور دو زمینی وزیر ہیں ابوبکرؓ اور عمرؓ۔ حضور اکرمؐ حضرت ابوبکر اور آپؓ کو ہر مشورہ میں اپنے ساتھ رکھتے۔ آپؓ کے دور خلافت میں اسلام کو بہت سی فتوحات حاصل ہوئیں اور ہندوستان سے لے کر افریقہ تک اسلام کا پرچم لہرانے لگا۔
(حضرت عمر فاروقؓ کے کارناموں کی تفصیلات کتاب کی مدد سے بتائیے)

آپؓ سنت رسول کی پیروی میں بہت سخت تھے لہٰذا آپؓ رعایا کی خبر گیری خود کرتے تھے۔ دن بھر حکومت کے کاموں میں مصروف رہنے کے باوجود رات کو گشت لگا کر عوام کی خبر گیری کرتے تھے اور ہر نماز کے بعد مسجد کے صحن میں بیٹھ جاتے تاکہ اگر کسی کو کوئی شکایت ہو تو با آسانی آپؓ کے پاس آسکے۔

آپؓ بھی خلیفہ ہونے کے باوجود نہایت سادہ زندگی گزارتے تھے۔ عام لباس پہنتے کہ لوگ آپؓ کو پہچان ہی نہ پاتے کہ یہ خلیفہ وقت ہیں۔ جب کام کرتے کرتے تھک جاتے تو مسجد کے صحن یا درخت کے نیچے جہاں ہوتے پڑ کے سو جاتے۔

**بعد از درس**

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً۔

۱۔ آپ نے اس سبق میں کن کن خلفاء کے بارے میں پڑھا؟

۲۔ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کا لقب کیا تھا؟

۳۔ آپ دونوں خلفاء قریش قبیلے کی کس شاخ سے تعلق رکھتے تھے؟

۴۔ حضرت ابوبکرؓ کو یارِ غار کیوں کہا جاتا ہے؟

۵۔ حضرت ابوبکرؓ کا سب سے بڑا کا نامہ کیا ہے؟

۶۔ آپؐ نے حضرت عمرؓ کے اسلام قبول کرنے کی دعا کیوں کی؟

۷۔ دونوں خلفاء کی زندگی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

۸۔ حضرت عمرؓ کے کارناموں کے متعلق بتائیے۔

اس سلسلے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔ حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

## اضافی تدریس

### تفہیم

۱۔ اگر حضرت ابوبکر صدیقؓ تدوین قرآن نہ کرواتے تو اس کو یکجا کرنا بہت مشکل ہو جاتا اور لوگوں تک قرآن کو باترتیب پہنچانا مشکل ہو جاتا۔

۲۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ حضور اکرمؐ کے بہت قریبی ساتھی اور دوستوں میں سے تھے۔ آپؐ ہر مسئلے میں حضرت ابوبکرؓ سے مشورہ فرماتے تھے۔ حضور اکرمؐ کے انتقال کے بعد جب آپؓ نے خلافت سنبھالی تو تمام معاملات کو اسی طرح نبھایا جس طرح حضور اکرمؐ کے دورِ مبارک میں ہوتا تھا۔ اس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ آپؓ کی شخصیت حضور اکرمؐ اور اسلام دونوں کے لیے اہمیت کی حامل تھی۔

۳۔ فتنہ ارتداد کا مطلب ہے کہ آپؐ کے انتقال کے بعد پیدا ہونے والے اختلافات۔ یعنی وہ لوگ جو دل سے اسلام نہیں لائے تھے وہ سمجھنے لگے کہ اب مسلمان اتنے طاقتور نہیں رہیں گے لہٰذا انہوں نے مسائل کھڑے کرنا شروع کر دیے۔ کوئی زکوٰۃ دینے پر تیار نہیں تھا تو کوئی خود کو ہی نبی کہنے لگا۔ نعوذ باللہ۔

LearningWell

۴۔ حضرت عمرؓ کے دورِ خلافت میں اسلام بہت پھولا پھلا اور فتوحات کا ایک نیا سلسلہ شروع ہوا۔ اور ہندوستان سے لے کر افغانستان تک اسلام کا پرچم لہرانے لگا۔

۵۔ حضرت عمرؓ نے اپنے دورِ خلافت میں اسلامی اصولوں پر مبنی اصطلاحات نافذ کیں جن سے ان کی حضور اکرمؐ سے محبت کا بے پایاں ثبوت

ملتا ہے۔ مثال کے طور پر

صحابی کی مجلس شوریٰ کا قیام۔

اسلامی اصولوں کے مطابق عدلیہ کا قیام۔

خانہ کعبہ کی عام آبادی سے علیحدگی اور مسجد نبوی کی توسیع۔

ہجری کلینڈر کا اجراء وغیرہ۔

سرگرمی

اس سرگرمی کو انجام دینے میں بچوں کی مدد کریں اور ان کو سبق میں دی گئی ان باتوں کی دوبارہ یاددہانی کروائیں جو سرگرمی سے متعلق ہوں۔

**Net Extra**

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تاکہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

عملی کتاب:

مشق الف اور ب سبق سے متعلق اہم معلومات بچوں کو ذہن نشین کرانے میں مددگار ثابت ہوں گی۔

مشق ج میں سوالات کے جوابات کے ذریعے اس بات کا اندازہ لگایا جاسکے گا کہ بچہ اس کو کس حد تک سمجھ سکا۔

مشق د حضرت عمرؓ کے کارنامے بچوں کو یاد کرانے میں مددگار رہو گی۔

مشق ہ اس بات کی اہمیت کو ذہن نشین کرائے گی کہ حضور اکرمؐ کی زندگی میں دونوں خلفاء کتنی اہمیت کے حامل تھے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

# سبق ۸ : جانوروں کا خیال رکھنا

مقصد

اس سبق کا مقصد بچوں کو یہ سمجھانا ہے کہ جانوروں سے کس طرح کا سلوک کیا جائے اور اسلام میں اس بارے میں کیا احکامات ہیں۔

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ آپ میں سے کس کس کے گھر میں پالتو جانور ہیں؟

۲۔ اگر آپ کوئی جانور پالتے ہیں تو آپ کو کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

۳۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ اسلام میں جانوروں کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

وضاحت:

اسلام ایک ایسا مذہب ہے جس میں ہم کو زندگی کے ہر پہلو کے بارے میں معلومات اور احکامات ملیں گے۔ چاہے وہ کتنی ہی چھوٹی بات ہو یا بڑی۔ اس سبق میں اسلام میں جانوروں کے ساتھ کس طرح کا سلوک کرنا چاہیے اس سے متعلق کچھ باتیں بتائی گئی ہیں تا کہ آپ ان کو ذہن نشین کر لیں اور آئندہ اس کا خیال رکھیں۔

بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ جانوروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا غیر مسلموں کا رواج ہے جبکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ اسلام میں جانوروں کے ساتھ بہت اچھا سلوک کرنے اور ان کا خیال رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ آیئے اس کو تفصیل کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ جہاں تک جانوروں کو ہلاک کرنے کی بات ہے تو صرف دو صورتوں میں ہم یہ کر سکتے ہیں

خوراک کے لیے۔

اگر کسی جانور سے نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو تو۔

اس کے علاوہ کسی بھی صورت میں ان کو مارنا جائز نہیں ہے اور تفریحاً مارنا تو بہت ہی گناہ ہے۔

اسلام ہمیں جانوروں پر رحم کرنے کا حکم دیتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جانوروں پر رحم کرو اللہ تم پر رحم کرے گا۔ یعنی اللہ کے نزدیک جانوروں کے ساتھ اچھا سلوک اتنی بڑی چیز ہے کہ وہ قیامت کے دن اس کے بدلے ہم پر رحم کرے گا۔

LearningWell
LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

(تفصیلات وواقعات کتاب سے واضح کیجیے)

جانوروں کے ساتھ برا سلوک کرنے کی اسلام میں سختی سے ممانعت کی گئی ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ اس سے بہت ناراض ہوتے ہیں۔

اسی طرح جانوروں کو تفریحاً مقابلے کے لیے لڑوانا بھی اسلام میں ممنوع ہے۔

ہم اکثر گھر میں کوئی نہ کوئی جانور پالتے ہیں۔اس کے لیے بھی سخت تاکید ہے کہ ان کا بہت خیال رکھا جائے۔ان کا کھانا پینا، رہنے کے لیے مناسب جگہ اور بیماری کی صورت میں ان کا علاج اور دیکھ بھال جانور پالنے والے کی ذمہ داری ہے۔اگر اس نے ایسا نہ کیا تو اس کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی۔

(مزید وضاحت کتاب سے کیجیے)

حلال جانوروں کو ہم اپنی غذا کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔لیکن ذبح کرنے کے بارے میں بھی بہت سی شرائط ہیں:

جس چھری سے ذبح کیا جائے وہ بہت تیز ہوتا کہ جانور کو کم سے کم تکلیف ہو۔

اس جانور سے کام نہ لیا جائے۔

اور اس کو اچھی خوراک دی جائے۔

(تفصیلات کتاب سے واضح کیجیے)

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

**بعد از درس**

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔مثلاً۔

۱۔ اسلام میں جانوروں کے ساتھ کیسا سلوک کرنے کا حکم دیا گیا ہے؟

۲۔ ہم کس وقت کسی جانور کو ہلاک کر سکتے ہیں؟

۳۔ ہمیں پالتو جانوروں کو کس طرح رکھنا چاہیے؟

۴۔ ذبیحہ جانوروں کے بارے میں اسلام میں کیا حکم ہے؟

۵۔ جانوروں کے ساتھ بدسلوکی کرنے سے اللہ ناخوش کیوں ہوتا ہے؟

اس سلسے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

**اضافی تدریس**

**تفہیم**

۱۔ اسلام میں جانوروں کے ساتھ حسن سلوک کا حکم اس لیے دیا گیا ہے کہ یہ اللہ کی بے زبان مخلوق ہیں۔اکثر معصوم ہوتے ہیں ا

آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچاتے جب تک کہ آپ ان کو کچھ نہ کہیں۔

۲۔ اسلام میں موذی جانور سے متعلق یہ حکم ہے کہ اس کو آپ مار سکتے ہیں کیوں کہ اس سے نقصان پہنچنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ جبکہ ذبیحہ جانور سے متعلق کہا گیا ہے کہ اس کے کھانے پینے کا خیال رکھا جائے اور تیز چھری سے ذبح کیا جائے تاکہ اس کو کم سے کم تکلیف ہو۔

سرگرمی

بچوں کو بتائیے کہ وہ بلی کو دودھ دینے کے لیے کس طرح کا برتن استعمال کریں۔ مشاہدہ سے متعلق بھی ان کی رہنمائی کیجیے۔

**Net Extra**

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تاکہ بچے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

عملی کتاب:

مشق الف میں صحیح اور غلط جملوں پر نشان لگانا ہے۔

مشق ج میں سوالات کے جوابات کے ذریعے اس بات کا اندازہ لگایا جا سکے گا کہ بچہ اس کو کس حد تک سمجھ سکا۔

مشق ج اور د جانوروں کے ساتھ اچھے اور برے سلوک اور پالتو اور ذبیحہ جانوروں کے بارے میں ہے۔

LearningWell (Pvt) Ltd.
www.learningwell.pk

## سبق ۹ : وسوسہ

مقصد

اس سبق کا مقصد بچوں کو یہ سمجھانا ہے وسوسہ کیا ہے اور اس کے کیا نقصانات ہیں۔

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ ہم کو کسی کو خوش دیکھ کر خوش ہونا چاہیے یا نہیں؟

۲۔ اگر آپ کے کسی دوست کے پاس کوئی ایسی چیز ہو جو آپ کو بہت پسند ہو اور وہ آپ کے پاس نہ ہو تو آپ کیا کریں گے؟

۳۔ کیا ہم کو دوسروں کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرنا چاہیے یا ناخوش ہونا چاہیے؟

۴۔ کسی کے بارے میں دل میں برے خیالات رکھنا کیسی بات ہے؟

وضاحت:

انسان کے دل و دماغ میں ہر وقت کوئی نہ کوئی خیال رہتا ہے۔ خیالات اچھے بھی آتے ہیں اور برے بھی۔ جو خیالات ہم پر برائی کی صورت میں غلبہ پانے لگیں اس کو وسوسہ کہتے ہیں۔ یعنی وہ خیالات جو ہمیں برا سوچنے اور سمجھنے پر مجبور کر دیں۔

اس کی عام سی مثال ہے کہ جب ہم نماز پڑھنے کھڑے ہوتے ہیں تو کبھی خیال آتا ہے کہ دو رکعت پڑھی یا ایک، رکوع کیا یا نہیں وغیرہ۔ یہ اس لیے ہوتا ہے کہ ہم پوری توجہ سے نماز نہیں پڑھتے۔ اگر اپنا سارا دھیان نماز کی طرف رکھیں تو ایسا ہرگز نہ ہو۔

اسلام میں وسوسے سے بچنے کو کہا گیا ہے کیونکہ وسوسہ انسان کو ہر وقت پریشان رکھتا ہے وہ نہ خود خوش رہتا ہے نہ دوسروں کو خوش دیکھ سکتا ہے۔ گویا ایسا کر کے وہ اللہ کی ناشکری کرتا ہے۔

جب بھی ہمارے دل میں کوئی وسوسہ آئے تو ہم کو سورۃ الناس پڑھ لینی چاہیے۔ یہ سورہ ہمارے دل و دماغ میں برے خیالات آنے سے روکتی ہے اس طرح ہم وسوسے سے بچ سکتے ہیں۔

اس کے بعد کتاب میں دی گئی مزید مثالوں کی وضاحت کیجیے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

بعد از درس

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً۔

۱۔ وسوسہ کیا ہے؟

۲۔ اگر کسی کے لیے دل میں برے خیالات آئیں تو کیا کرنا چاہیے؟

۳۔ اسلام میں وسوسہ کو برا کیوں کہا گیا ہے؟

۴۔ وسوسہ سے بچنے کے لیے ہم کو کیا کرنا چاہیے؟

اس سلسلے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔ حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر

سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

### اضافی تدریس

#### تفہیم

۱۔ وسوسے سے یہ نقصانات ہوتے ہیں کہ:

وسوسہ ہم کو کبھی خوش نہیں رہنے دیتا۔

ہم دوسروں کی خوشی پر بھی سچے دل سے خوشی کا اظہار نہیں کر سکتے۔

ہم اپنی اصلاح نہیں کر سکتے کیوں کہ وسوسہ ہم کو کبھی صحیح نہیں سوچنے دیتا۔

۲۔ ہم وسوسے سے اس طرح بچ سکتے ہیں کہ جب بھی ہمارے دل میں وسوسہ آئے ایک تو ہم سورہ الناس پڑھ لیں۔ دوسرے یہ کہ اپنے ذہن کو کسی اور بات کی جانب لگائیں تا کہ برے خیالات سے بچ سکیں۔

### سرگرمی

سرگرمی بہت دلچسپ ہے۔ بچوں کو مختلف طرح کے جوابات ملیں کے جو ان کی دلچسپی کا باعث ہوں گے۔ ان بچوں کی سرگرمی کو کلاس میں پڑھ کر سنائیے جو بالکل مختلف ہوں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

### Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تا کہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

### عملی کتاب:

مشق الف میں صحیح اور غلط جملوں پر نشان لگانا ہے۔

مشق ب میں سوالات کے جوابات دینے ہیں۔

## سبق ۱۰ : دعائیں

### مقصد

اس سبق کا مقصد بچوں کو روز مرّہ پڑھی جانے والی دعاؤں کے متعلق بتانا اور یاد کروانا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بات بھی سمجھانا کہ

اور صرف اللہ سے ہی مانگنا چاہیے چاہے وہ ہماری کتنی ہی بڑی یا کتنی ہی چھوٹی ضرورت کیوں نہ ہو۔

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفسِ مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ آپ لوگ اب تک کون کون سی دعائیں یاد کر چکے ہیں؟

۲۔ کوئی بھی چیز صرف اور صرف اللہ سے ہی کیوں مانگنا چاہیے؟

اس کے بعد آپ بچوں سے پچھلی کلاسوں میں دی گئی دعائیں بھی سن سکتی ہیں تاکہ وہ ان کو یاد کرنے کی کوشش کریں۔

وضاحت:

ہم کو دعا صرف اور صرف اللہ سے ہی مانگنی چاہیے کیوں کہ چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی ہم کو صرف اللہ تعالیٰ ہی دے سکنے پر قادر ہے۔ جب تک اللہ کا حکم نہ ہو ہم کو نہ کوئی چیز مل سکتی ہے نہ ہم سے کوئی کچھ واپس لے سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سے بہت پیار کرتا ہے اور ہم پر بہت مہربان ہے اور اللہ تعال کو دعا مانگنا اتنا پسند ہے کہ اگر ہم دعا نہ مانگیں تو وہ ہم سے ناراض ہو جاتا ہے۔ دعا مانگنے سے ہم کو پتہ چلتا ہے کہ ہم اللہ کے رحم و کرم کی وجہ سے ہی زندہ ہیں اگر وہ رحیم اور مہربان نہ ہوتا تو ہم زندہ نہیں رہ سکتے تھے۔ وہی ہم کو مشکلات سے نکالتا ہے اور مسکلات کو برداشت کرنے کی ہمت دیتا ہے۔

اس سبق میں آپ کو تین دعائیں سکھائی اور یاد کرائی جارہی ہیں

عیادت کی دعا

پریشانی سے چھٹکارے کی دعا

تباہ کن بارش سے بچنے کی دعا

اس کے بعد ایک ایک دعا بچوں کو پڑھائیں اور ساتھ ساتھ ان کا ترجمہ بھی۔ دعائیں ذہن نشین کرانے کے لیے اس کو بار بار بمعہ ترجمہ دہرائیں۔

اس بات پر زور دیں کہ وہ اس کو پڑھنا اپنا معمول بنائیں۔

بعد از درس

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً

۱۔ ہم کو کس طرح پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے بہت محبت کرتا ہے؟

۲۔ ہمیں مشکل اور پریشانی میں کیا کرنا چاہیے؟

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk

۳۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے، اس سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

اس سلسلے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔ حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

## اضافی تدریس

### تفہیم

۱۔ صرف اور صرف اللہ سے ہی دعا اس لیے مانگنا چاہیے کیوں کہ وہی ہر چیز پر قادر ہے یعنی جیسا وہ چاہتا ہے صرف ویسا ہی ہوتا ہے۔ اس کے حکم کے بغیر اس دنیا کا کوئی کام نہیں ہو سکتا۔

۲۔ اگر بہت زیادہ بارش ہو تو وہ تباہی کی وجہ بن سکتی ہے اس طرح کہ کسی کا گھر یا چھت جو کمزور ہو وہ گر سکتی ہے اور اس سے گھر میں رہنے والوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اس طرح اگر بارش کی وجہ سے بجلی کے تار گر جائیں تو کسی کو کرنٹ لگ سکتا ہے۔ سڑکیں ٹوٹ جائیں تو کوئی حادثہ ہو سکتا ہے۔

### سرگرمی

بچوں کو تینوں دعائیں بمعہ ترجمہ یاد کرا دیئے تاکہ وہ اس کو اپنے معمول میں شامل کرلیں اور اس کو پڑھا کریں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

### Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تاکہ بچے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

### عملی کتاب:

مشق الف میں خالی جگہ کو پر کرنا ہے

مشق ب میں دعاؤں کو مکمل کرنا ہے تاکہ بچوں کو یہ سب دعائیں آسانی سے یاد ہو جائیں

مشق ج میں دعاؤں کا ترجمہ لکھنا ہے تاکہ بچوں کو ان دعاؤں کے معنی ذہن نشین کرنے میں آسانی ہو۔

# سبق ۱۱ : حضرت داؤدؑ

**مقصد**

بچوں کو حضرت داؤدؑ کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کرنا۔

**آغازِ سبق**

**تجاویز**

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ اللہ تعالیٰ نے کن کن پیغمبروں پر کتابیں نازل کی ہیں؟

۲۔ کیا آپ کو پتہ ہے کہ کس پیغمبر پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

۳۔ اللہ کی سب سے آخری کتاب کون سی ہے اور یہ کس پر نازل ہوئی؟

**وضاحت:**

حضرت داؤدؑ اللہ کے صاحب کتاب (جن پر کتاب نازل ہوئی) پیغمبر تھے۔ آپؑ کو قوم بنی اسرائیل کی ہداہت ورہنمائی کے لیے بھیجا گیا تھا۔ حضرت آدمؑ اور حضرت داؤدؑ کو خلیفہ اللہ بھی کہا جاتا ہے۔

اس کے بعد بتائیے کہ وہ کہاں پیدا ہوئے

کس کی نسل سے تھے

بھائی بہن کتنے تھے اور آپؑ کس نمبر پہ تھے۔ وغیرہ وغیرہ

(کتاب سے مدد لیجیے)

آپؑ کے والد بھیڑ بکریاں چرایا کرتے تھے اور آپؑ بھی ان کی مدد کیا کرتے تھے۔ اپنے مویشیوں کو جنگلی جانوروں سے بچانے کے لیے آپؑ کو ان کا شکار کرنا پڑتا تھا اس لیے آپؑ ماہر شکاری ہو گئے تھے اور گوپھن چلانے میں مہارت حاصل تھی ایک دفعہ آپؑ کے ملک میں جنگ ہوئی۔ آپ فوجیوں کو سامان پہچانے کا کام کرتے تھے۔ آپؑ نے اپنے سردار طالوت کی اجازت سے دشمن فوج کے سردار جالوت سے مقابلہ کیا اور اس کو گوپھن سے وار کرکے جہنم واصل کر دیا۔

(تفصیلات کتاب کی مدد سے واضح کیجیے)

دشمن فوج کے سردار سے مقابلے اور آپ کی بہادری کو دیکھ کر آپؑ کے ملک کے بادشاہ طالوت آپؑ سے بہت متاثر ہوا اور بہت سے انعام واکرام سے نوازا اور اپنی بیٹی سے آپؑ کی شادی کر دی۔ جب بادشاہ کا انتقال ہوا تو لوگوں نے آپؑ کو اپنا بادشاہ چن لیا۔

اس حضرت داؤدؑ کی سلطنت اور رعایا کے بارے میں بتائیے۔

(کتاب سے مدد لیجیے)

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk
LearningWell

آپؑ اللہ کے نبی بھی تھے اور بنی اسرائیل کے بادشاہ بھی۔آپؑ کی قوم آپؑ سے بہت خوش تھی۔اس لیے جب آپؑ پر اللہ نے کتاب نازل کی اور آپ نے لوگوں کو راہ راست کی طرف بلایا تو وہ خوشی خوشی آپؑ کی بات ماننے کے لیے تیار ہو گئے۔

(مزید تفصیل کتاب کی مدد سے واضح کیجیے)

اللہ تعالی نے آپؑ کو خاص صلاحیتوں سے نوازا تھا۔

آپؑ کو بہت خوبصورت آواز عطا کی تھی۔

آپؑ کو غیر معمولی حکمت اور قوت فیصلہ عطا کی تھی۔

لوہے جیسی چیز کو نرم کرنے کی صلاحیت دی تھی۔

(ان صلاحیتوں کے بارے میں کتاب کی مدد سے وضاحت کیجیے)

آپؑ اللہ کی بہت عبادت کیا کرتے تھے۔آپؑ کا معمول تھا کہ آدھی رات آرام کرتے اور باقی کی آدھی رات اللہ کی عبادت کرتے۔اور ایک دن چھوڑ کر روزہ رکھتے۔

اللہ کے نبی اور بنی اسرائیل کے بادشاہ ہونے کے باوجود آپؑ محنت مزدوری کر کے اپنے گھر کا خرچ چلاتے تھے۔آپؑ زرہ (لوہے کا لباس جو دوران جنگ پہنا جاتا ہے تاکہ زخمی ہونے سے بچا جا سکے) بناتے تھے اور اس کو بیچ کر جو آمدنی ہوتی تھی اس سے گھر کا خرچ چلاتے تھے۔اسی لیے ایک دفعہ حضور اکرمؐ نے فرمایا:

'انسان کا بہترین رزق وہ ہے جو وہ اپنے ہاتھ سے کما کر کھائے اور اللہ کے نبی داؤدؑ اپنے ہاتھ کی محنت سے روزی کماتے تھے۔'

آپؑ نے ایک کامیاب نبی، بادشاہ اور جنگجو کی حیثیت سے اپنی پوری زندگی گزاری اور سو سال کی عمر میں وفات پائی۔آپؑ یروشلم میں مدفون ہیں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

**بعد از درس**

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔مثلاً

۱۔ حضرت داؤدؑ پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

۲۔ قرآن پاک میں اللہ نے آپ کو کیا کہہ کر پکارا ہے؟

۳۔ دشمن فوج کے سردار کا کیا نام تھا؟

۴۔ اللہ تعالی نے آپؑ کو کن کن صلاحیتوں سے نوازا تھا؟

۵۔ آپؑ کس طرح اپنی اور اپنے گھر والوں کی گزر بسر کرتے تھے؟

۶۔ آپؑ کن کن چیزوں میں ماہر تھے؟

۷۔ کس ہتھیار کو چلانے میں آپ کو مہارت حاصل تھی؟

۸۔ آپ کی کون سی صلاحیت آپؑ کا ذریعہ معاش بنی؟

اس سلسلے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

## اضافی تدریس

### تفہیم

۱۔ اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو لوہے کو نرم کرنے کی صلاحیت عطا کی تھی۔یہی صلاحیت آپؑ کے ذریعہ معاش میں مددگار ثابت ہوئی کیوں کہ آپؑ زرہ بناتے تھے جو کہ لوہے سے بنتا ہے اور اللہ کی عطا کردہ صلاحیت کی وجہ سے آپؑ اس کو با آسانی بنالیا کرتے تھے۔

۲۔ بنی اسرائیل نے آپؑ کی باتوں پر خوشی خوشی اس لیے عمل کیا کیوں کہ وہ آپ سے بہت خوش تھے۔اس لیے جب آپؑ نے ان کو اللہ کی راہ کی طرف بلایا تو انہوں نے آپؑ کی بات مان لی اور اللہ سے ڈرنے والے اور انصاف پسند بن گئے۔

۳۔ حضرت داؤدؑ اللہ کے نبی تھے اور جانتے تھے کہ اپنے ہاتھ سے محنت کر کے کما کر اپنا اور اپنے گھر والوں کا گزر بسر کرنا اللہ کے نزدیک بہت پسندیدہ ہے۔اس لیے وہ اپنی گزر بسر کے لیے محنت مزدوری کیا کرتے تھے۔

### سرگرمی

اس سرگرمی کو کرنے کے لیے جس طرح کی معلومات طلباء کو درکار ہیں وہ فراہم کرنے میں ان کی مدد کیجیے۔

### Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تا کہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

### عملی کتاب:

مشق الف میں صحیح الفاظ کا چناؤ کر کے جملہ مکمل کرنا ہے۔

مشق ب میں حضرت داؤد کے بارے میں دی گئی اہم اور بنیادی معلومات کو پُر کرنا ہے جس کو ذہن نشین کرنا بچوں کے لیے بہت ضروری ہے۔

مشق ج میں سوالات کے جوابات دینے ہیں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk
LearningWell

# سبق ۱۲: بچے کس طرح اچھے مسلمان بن سکتے ہیں

**مقصد**

اس سبق کا مقصد بچوں کو کسی کہانی کے ذریعے کوئی نہ کوئی سبق دینا ہوتا ہے۔ اس کہانی کے ذریعے بچوں کو والدین کی فرمانبرداری کا سبق دیا گیا ہے۔

**آغازِ سبق**

**تجاویز**

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفسِ مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ ہم کو اپنے والدین کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے؟

۲۔ اگر ہمارے ماں باپ ہم کو کسی کام سے روکیں تو ہم کو کیا کرنا چاہیے؟

۳۔ اسلام میں ماں باپ کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

**وضاحت:**

اس سبق میں ایک بچے کی کہانی ہے جس کو اسکول کی کرکٹ ٹیم کے کپتان کے طور پہ چنا گیا ہے اور وہ بہت خوش ہے۔ وہ یہ خبر اپنے گھر والوں اور محلے میں رہنے والے دوستوں کو بھی سنانا چاہتا ہے۔ وہ گھر آتے ہی اپنی امی اور بہن کو یہ بتاتا ہے کہ اس کو اسکول کرکٹ ٹیم کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ اس کی امی اور بہن بہت خوش ہوتی ہیں۔ لیکن ابھی اس کے ابو گھر پر نہیں تھے اس لیے وہ ان کے آنے کا انتظار کرنے لگا۔

فرجاد کے ابو نے اس کو کیا جواب دیا؟ اور فرجاد نے کیا کیا۔؟

( کتاب کی مدد سے بچوں کو تفصیل سے کہانی مکمل پڑھ کے سنائیے اور وضاحت کیجیے )

**بعد از درس**

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً

۱۔ فرجاد کو اسکول کی کس ٹیم کے کپتان کے لیے چنا گیا؟

۲۔ اس کے ہم جماعتوں نے اس سے کس چیز کی فرمائش کی؟

۳۔ فرجاد کے ابو نے یہ خبر سن کر کیا کہا؟

۴۔ فرجاد نے اپنے ابو کو کیا جواب دیا؟

۵۔ کس وجہ سے ابو نے فرجاد کو کرکٹ ٹیم میں شامل نہ ہونے دیا؟

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk

اس سلسے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔ حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

**اضافی تدریس**

**تفہیم**

ا۔ فرجاد کو کپتان اس لیے چنا گیا کیوں کہ وہ ایک اچھا آل راؤنڈر تھا اور اس کی معلومات کرکٹ کے معاملے میں بہت وسیع تھیں۔

۲۔ فرجاد نے اپنے ابو کی بات اس لیے مانی کہ اس کو پتہ تھا کہ ابو نے جو بھی فیصلہ کیا ہے اس کی بھلائی کے لیے کیا ہے۔

۳۔ اسلام میں والدین کی فرمانبرداری پر اس لیے زور دیا گیا ہے کہ اللہ کے نزدیک والدین کا رتبہ بہت بڑا ہے اور ہمارے نبی ﷺ نے بھی ہم کو والدین کی فرمانبرداری کی تعلیم دی ہے۔

۴۔ فرجاد کی امی کا خیال تھا کہ اس کو ایک موقع ملنا چاہیے اگر اس کی پڑھائی پر اثر پڑا تو وہ کرکٹ چھوڑ سکتا ہے۔

**سرگرمی**

اس کو سرانجام دینے میں بچوں کی رہنمائی کیجیے۔

**Net Extra**

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تا کہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

**عملی کتاب**

مشق الف میں صحیح عبارت کو ملا کے کہانی کا خلاصہ مکمل کرنا ہے۔

مشق ب میں سوالات کے جوابات تحریر کرنے ہیں۔

مشق ج میں صحیح اور غلط جملوں پر نشان لگانے ہیں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

**افادیت:**

عملی کتاب اساتذہ کے لیے بچوں کو سبق سمجھانے اور ذہن نشین کرانے میں بہت مددگار ثابت ہوگی کیوں کہ یہ عملی کتاب آن لائن inter active بھی ملے گی یعنی بچے اس کو Learning Well کی سائٹ پر اپنے کمپیوٹر پر بھی حل کر سکیں گے۔

بچوں کی عملی کتاب کو اساتذہ اگر اپنے پاس رکھیں اور ان کو کلاس میں گائیڈ کریں کہ اس کو کس طرح حل کرنا ہے اور گھر کے لیے ان کو یہ task دیں کہ وہ اس کو آن لائن حل کر کے آئیں اور دوسرے دن کلاس میں اپنی عملی کتاب میں حل کریں۔ اس سے اساتذہ کو اندازہ ہوگا کہ بچے اس سبق کو کس حد تک سمجھ سکیں ہیں۔ اور بچوں کے لیے یہ چیز دلچسپی کا باعث ہوگی کہ وہ اس کو کمپیوٹر پر حل کریں گے۔ اس طرح وہ دو تین دفعہ اس سبق کو دہرا سکیں گے۔